اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مکمل 4 حصے
مصطفٰی رضا خان محمد
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیّة

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَةُ الْمَدِینه** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فرماتے ہیں:** **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

یہ راستہ سیدھا ہے اور یہ عطا ہوتا ہے سَلِیمُ الطَّبع، صَحِیحُ العَقیدہ (یعنی درست عقائد والی) عوام کو اور خاص کر اِن کی عورتوں کو اور خاص کر اِن کی بوڑھیوں کو۔ اُن سے کتنا ہی کچھ کہو ہرگز نہ مانیں گی جو سن چکی ہیں اُسی پر عقیدہ رکھیں گی۔ اِس واسطے ارشاد ہوا۔

''عَلَیْکُمْ بِدِیْنِ الْعَجَائِزِ'' بوڑھیوں کا دین اختیار کرو۔

(المقاصدالحسنة، كتاب الايمان ، الباب الثانی،الحديث ٧١٤،ص٢٩٧،٤٨٩)

ان پڑھ شخص کا اپنے مذہب پر یقین

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں ان کا ایک شاگرد آیا۔ وہاں ایک جاہل اَن پڑھ بیٹھا تھا اس سے کہا: تمہارا کیا مذہب ہے؟ کہا: سُنّی۔ پوچھا: اپنے دل میں اس مذہب کی طرف سے کچھ خدشہ پاتے ہو؟ کہا: ''حَاشَا لِلّٰہ! (یعنی اللہ کی قسم! ہرگز نہیں۔) جیسا مجھے دوپہر کے آفتاب پر یقین ہے ایسا ہی مجھے اپنے مذہب پر ہے۔'' امام کا شاگرد یہ سُن کر اتنا رویا کہ کپڑے بھیگ گئے اور کہا کہ میں اِس وقت تک نہیں جانتا کہ کون سا مذہب حق ہے!

بدمذہبوں کی کتب پڑھنا جائز نہیں؟

﴿پھر فرمایا﴾ اِسی واسطے ناقص بلکہ کامل کو بھی بلاضرورت بدمذہبوں کی کتابیں دیکھنا ناجائز ہے کہ انسان ہے، ممکن ہے کوئی بات مَعَاذَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) دل میں جم جائے اور ہلاک ہوجائے۔

بدمذہبوں کے رد میں پہلی تصنیف

امام حارث محاسبی (رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ) نے بدمذہبوں کے ردّ میں ایک کتاب تصنیف کی، اور وہ بدمذہبوں کے ردّ میں پہلی تصنیف تھی۔ امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان سے کلام کرنا چھوڑ دیا۔ کہا: ''مجھ سے کیا خطا ہوئی؟ میں نے ان کا ردّ ہی تو کیا ہے۔'' فرمایا: ''کیا ممکن نہیں ہے کہ تم نے جو کلام بدمذہبوں کا نقل کیا ہے کسی کے دل میں جم جائے اور وہ گمراہ ہوجائے۔''

(احياء علوم الدين ،كتاب قواعد العقائد ،الفصل الثانی فی وجه التدريج ......الخ ،ج١،ص ١٣٢)

رَدّ کی ضرورت

﴿پھر فرمایا﴾ پہلے تلوار تھی، ردّ کی حاجت نہ تھی، تلوار کے ذریعہ سارا انتظام ہوسکتا تھا۔ اَب کہ ہمارے پاس سوائے

ردّ کے کوئی علاج نہیں، ''ردّ کرنا فرض ہے۔'' حدیث میں ارشاد ہوا:

اِذَا ظَهَرَتِ الْفِتَنُ اَوْقَالَ الْبِدَعُ فَلْيُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَل ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لَهٗ صَرْفًا وَّ لَا عَدْلًا	جب فتنے یا بدمذہبیاں ظاہر ہوں تو فرض ہے کہ عالم اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے تو اس پر **اللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) اور فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت، **اللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) نہ اس کا فرض قبول کرے نہ نفل۔

(الجامع لاخلاق الراوی و آداب ،باب اذا ظهرت الفتن، الحديث ١٣٦٦،ص٣٠٨)

حضرت سعید بن جُبَیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدمذہب کی بات سننے سے انکار کردیا

﴿پھر فرمایا﴾ امام سعید ابنِ جُبَیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راستہ میں تشریف لیے جاتے تھے ایک بدمذہب ملا۔ امام سے کہا: میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: میں سننا نہیں چاہتا۔ اس نے کہا: صرف ایک بات۔ آپ نے چھنگلیا کے پہلے پَورے پر انگوٹھا رکھ کر فرمایا: "وَلَا نِصْفَ كَلِمَةٍ" آدھی بات بھی نہیں سنوں گا۔ لوگوں نے سبب پوچھا۔ فرمایا: **"از ایشاں" منهم** (یعنی انہیں بدمذہبوں میں سے۔ت) ہے۔ (ماخوذ،سنن الدارمی،باب اجتناب اهل الاهواء، الحديث ٣٩٩،ج١،ص١٢٠،١٢١)

رد کون کرے؟

﴿پھر فرمایا﴾ اکابر کی تو یہ حالت اور اب یہ حالت ہے کہ جاہل سا جاہل چٹا پڑتا ہے آریوں سے وہابیوں سے اور کچھ خوف نہیں کرتا۔ جو تمام فنون کا ماہر ہو، تمام پیچ جانتا ہو، پوری طاقت رکھتا ہو، تمام ہتھیار پاس ہوں اس کو بھی کیا ضرور کہ خواہ مخواہ بھیڑیوں کے جنگل میں جائے، ہاں اگر ضرورت ہی آپڑے تو مجبوری ہے۔ **اللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) پر توکُّل کر کے ان ہتھیاروں سے کام لے۔

آب زم زم کے فوائد وبرکات

مؤلّف: ایک مرتبہ بعدِ عصر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: آج چوتھا روز ہے، حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بَیِّن (یعنی واضح) معجزہ ظاہر ہوا۔ گائے کا گوشت کھانے سے مجھے معاً (یعنی فوراً) ضرر ہوتا ہے۔ ایک صاحب نے میرے یہاں نیاز کا کھانا بھیجا، اور ساتھ ایک رقعہ میں لکھ دیا کہ اس میں سے تھوڑا سا چکھ لیں۔ شوربے میں مرچ زیادہ تھی اور میں مرچ کا عادی نہیں۔ میں نے